پاکستان کے معروف دانشور و مصنف پروفیسر محمد سرور ۱۹ ستمبر کو ابوظبی میں انتقال فرماگئے

اناللہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم علمی دنیا کے ایک ممتاز فرد تھے، دینی علوم کی اشاعت و ترویج میں ان کے قلم نے بھرپور حصہ لیا ان پر شاہ ولی اللہ محدث دہلوی اور مولانا عبیداللہ سندھی کے افکار و تعلیمات کا بڑا اثر تھا۔ انہوں نے ان بزرگوں کے پیغام اور فلسفہ کو سمجھنے میں اپنی زندگی کا بڑا حصہ صرف کیا تھا۔ پھر جو کچھ انہوں نے سمجھا اس کو اردو زبان میں پیش کرنے کے لئے اپنی صلاحیتوں کا بھرپور استعمال کیا۔ آپ نے "ارمغان شاہ ولی اللہ" کے عنوان سے حضرت شاہ ولی اللہ کی عربی و فارسی تصنیفات سے انتخاب نہایت عمدگی سے ترتیب دیا، اردو داں طبقہ نے ولی اللہی تعلیمات کو سمجھنے کے لئے اس کتاب سے بہت فائدہ اٹھایا؛ "افادات و ملفوظات حضرت مولانا عبیداللہ سندھی" اور "مولانا عبیداللہ سندھی، حالات زندگی، تعلیمات، سیاسی افکار" کے عنوان سے مولانا عبیداللہ سندھی کے افکار و تعلیمات کو نہایت شرح و بسط سے بیان کیا۔ مرحوم تصوف سے بھی گہری دلچسپی رکھتے تھے، تصوف کی معروف کتاب فوائد الفواد جو خواجہ نظام الدین اولیاء کے ملفوظات پر مشتمل ہے اور خواجہ حسن دہلوی نے جسے مرتب کیا ہے، مرحوم نے اسے اردو زبان کا خوبصورت جامہ پہنایا۔ تاریخ پاکستان سے متعلق ان کی ایک کتاب بعنوان "تحریک پاکستان کا ایک باب" اس سلسلے کی کتابوں میں نمایاں مقام رکھتی ہے۔ اس کے علاوہ بھی مرحوم نے بہت بڑا علمی سرمایہ قوم کے لئے پیچھے چھوڑا ہے۔

مرحوم کم و بیش چار پانچ سال ہمارے ماہنامہ فکر و نظر کے مدیر کی حیثیت سے فرائض انجام دیتے رہے، ان کے قلم سے نکلے ہوئے نظرات علمی حلقوں میں دلچسپی سے پڑھے جاتے تھے۔

ماہنامہ فکر و نظر کی مجلس ادارت اور رفقاء ادارہ مرحوم کے لئے دست بدعا ہیں اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ نصیب فرمائے۔ آمین۔

(مدیر)